کیا بیوی شوہر کے کہنے پر قضا روزہ توڑ سکتی ہے؟

مجیب: ابو محمد مفتی علی اصغر عطاری مدنی

فتوی نمبر: Nor-12320

تاریخ اجراء: 28 ذوالحجۃ الحرام 1443 ھ / 28 جولائی 2022ء

دار الافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

کیا فرماتے ہیں علمائے کرام اس مسئلہ کے بارے میں کہ ہندہ شوہر کی اجازت کے بغیر رمضان کے قضا روزے رکھ رہی ہو، اب کسی دن شوہر کام سے چھٹی کرلے اور وہ ہندہ کو ہم بستری کے لیے بلائے اور روزہ توڑنے کا کہے۔ تو کیا اس صورت میں ہندہ کو شوہر کے کہنے پر اس روزے کو توڑنے کی اجازت ملے گی؟؟ رہنمائی فرمائیں۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

عورت کو قضا روزہ رکھنے میں شوہر کی اجازت کی کوئی ضرورت نہیں، لہذا صورتِ مسئولہ میں ہندہ کے لیے حکمِ شرع یہی ہے کہ وہ اپنے اس روزے کو پورا کرے اور شوہر کو حکمِ شرعی سے آگاہ کردے۔ نیز ہرگز ہرگز شوہر کے کہنے پر اس روزے کو نہ توڑے ورنہ سخت گنہگار ہوگی، کیونکہ خالق کی نافرمانی میں کسی مخلوق کی اطاعت جائز نہیں۔

چنانچہ صحیح بخاری شریف کی حدیثِ مبارک ہے: "عن علی رضي الله عنه ان النبی صلی اللہ علیہ واٰلہ و سلم قال لا طاعۃ فی معصیۃ اللہ انما الطاعۃ فی المعروف" یعنی حضرتِ علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ واٰلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ اللہ عزوجل کی نافرمانی میں کسی مخلوق کی اطاعت جائز نہیں، بلکہ مخلوق کی اطاعت تو فقط بھلائی والوں کے کاموں میں ہی جائز ہے۔ (صحیح البخاری، ج02، ص1077-1078، مطبوعہ کراچی، ملخصاً)

صدر الشریعہ بدر الطریقہ حضرتِ علامہ مولانا مفتی محمد امجد علی اعظمی علیہ الرحمہ ایک سوال کے جواب میں ارشاد فرماتے ہیں: "جس کام کو شرع مطہر نے ناجائز قرار دیا ہے اس میں مخلوق کی اطاعت نہیں کہ یہ حقِ شرع ہے اور مخلوق کی اطاعت میں احکامِ شرع کی نافرمانی نہیں کی جاسکتی کہ معصیت میں کسی کی طاعت نہیں ہے۔ حدیث میں ہے لا طاعۃ للمخلوق فی معصیۃ الخالق۔" (فتاوی امجدیہ، ج04، ص198، مکتبہ رضویہ کراچی، ملخصاً)

مزید ایک دوسرے مقام پر ارشاد فرماتے ہیں:”جو حکم شرعاً ناجائز ہے اس میں کسی کی پیروی جائز نہیں، حکمِ شرع کو سب پر مقدم رکھنا ضروری ہے۔“(فتاوی امجدیہ، ج04، ص222، مکتبہ رضویہ کراچی، ملخصاً)

قضا روزہ رکھنے میں شوہر کی اجازت کی ضرورت نہیں۔ جیسا کہ ردالمحتار میں منقول ہے:”فی البحر عن القنیۃ: للزوج ان یمنع زوجتہ عن کل ما کان الایجاب من جھتھا کالتطوع والنذر والیمین دون ما کان من جھتہ تعالیٰ کقضاء رمضان۔“**یعنی بحر میں قنیہ کے حوالے سے منقول ہے کہ شوہر کو اس بات کا اختیار ہے کہ وہ اپنی بیوی کو ہر اس روزے سے منع کر سکتا ہے کہ جو خود اس کی جہت سے اس پر لازم ہوئے ہوں جیسے نفل، منت اور قسم کے روزے، ہاں جو روزے اس پر اللہ عزوجل کی جانب سے لازم ہوئے ہوں ان روزوں کو رکھنے سے شوہر بیوی کو منع نہیں کر سکتا جیسا کہ رمضان کے قضاء روزے۔**(ردالمحتار مع الدرالمختار، ج03، ص478، مطبوعہ کوئٹہ)

بہارِ شریعت میں ہے:”**رمضان اور قضائے رمضان کے لیے شوہر کی اجازت کی کچھ ضرورت نہیں بلکہ اس کی ممانعت پر بھی رکھے۔**“(بہارشریعت، ج01، ص1008، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.daruliftaahlesunnat.net
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net